بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

| نمبر ۲۲۴ | ۲۵ ستمبر ۱۹۴۵ء | ۱۷ شوال ۱۳۶۴ھ | ۲۵ ماہ تبوک ۱۳۲۴ھ ش | جلد ۳۳ |
| --- | --- | --- | --- | --- |

## مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۴ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ڈلہوزی سے ۸ بجے شام دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ حضور کو گزشتہ شب بخار ہو گیا۔ پاؤں میں درد نقرس کی بھی شکایت ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال پیٹ میں درد اور دیگر عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

- قادیان ۲۴ ماہ تبوک۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کی عام طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے مگر ابھی پیشاب خود بخود جاری نہیں ہوا۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- افسوس مکرم مرزا گل محمد صاحب آج شام لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے انکی وفات کی خبر سنکر فرمایا۔ یہ وہ شریف ترین انسان تھا۔ جس نے کبھی کسی کی دلآزاری نہ کی۔ عشاء کے بعد نماز جنازہ پڑھی گئی۔ اور مرحوم کو بچوں کے قبرستان کے پاس کی چاردیواری میں دفن کیا گیا۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ آج مدرسہ احمدیہ میں تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والوں

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

# خدا کی بات پھر پوری ہوئی

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

یکم ستمبر کے "الفضل" میں میرا ۲۶ و ۲۷ اگست کا ایک خواب چھپا ہے۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں "تھوڑی دیر کے بعد مجھے کسی نے گھبرا کر جگایا۔ اور کہا موسیو سٹالین کو (جسے سب روس کی ملکہ ہی خیال کرتے ہیں۔ اور اس وقت تک عورت ہی کی شکل ہے۔) خون کی قے آئی ہے۔ اور حالت خراب ہے۔ میں گھبرا کر اٹھا تو دیکھا کہ ملکہ یا سٹالن نڈھال ہو کر بیہوشی کی حالت میں پڑی ہے"۔* آج سول اینڈ ملٹری گزٹ

* اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ ۲۰ ستمبر میں خبر حسب ذیل الفاظ میں چھپی ہے:۔

*Stalin to retire from politics?*

Paris, Sept 19- the independent newspaper "Paris-presse" said yesterday that Generalissimo Stalin was likely to relinquish The Presidency of the Council of people's Commissars this winter and retire from all political activity because of ill-helth. The story is signed by Yves Delbars, well-known in paris newspaper circles as a specialist of Russia who said that Stalin's ailment developed to a serious state as far back as 1942 at Stalingrad's most critical moment

مورخہ ۲۰ ستمبر میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ (پارس سے) آزاد اخبار "پاری پریس" نامی لکھتا ہے۔ جنرلسمو سٹالن اغلباً روس کی پارلیمنٹ کی پریذیڈنسی سے آنے والی سردیوں میں استعفیٰ دیدینگے اور سب سیاسی کاموں سے الگ ہو جائینگے۔ کیونکہ ان کی صحت خراب ہو گئی ہے۔ پھر لکھا ہے انہیں ۱۹۴۲ء میں سٹالن گریڈ کے محاصرہ کے وقت ایک بیماری لگ گئی تھی۔ جس نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔

اللہ تعالےٰ بہتر جانتا ہے۔ کہ اس خواب نے کس شکل میں پورا ہونا ہے۔ اور ممکن ہے کہ سیاسی مصالح کے ماتحت اس خبر کی بظاہر تردید کر دی جائے لیکن تین ہفتوں کے عرصہ میں موسیو سٹالن کی خطرناک بیماری کی خبر کا اس طرح شائع ہونا میری رویا کی عظیم الشان تصدیق ہے۔ اور واقعات بتا دینگے کہ جو کچھ اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے وہ حرف بحرف پورا ہوا۔ انشاء اللہ

مولوی محمد علی صاحب اور مولوی ثناء اللہ صاحب اور ایسے ہی لوگ غور کریں۔ کہ کیا اس بارہ میں بھی مجھے کسی نے خبر دے دی تھی؟ خواہ موسیو سٹالن پہلے سے بیمار ہوں۔ مگر سوال تو یہ ہے۔ کہ ان کی بیماری کو سیاسی وجوہات سے دنیا سے چھپایا گیا تھا۔ اور صرف آج اس کا اظہار کیا گیا ہے۔ کیا دنیا کے ہر دار الامارۃ میں میں نے جاسوس رکھے ہوئے ہیں؟ جو بڑے بڑے اخباروں سے بھی پہلے مجھے خبریں دے دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ روس کی خبریں بھی جو بیرونی دنیا سے خبروں کے چھپانے میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔

یقیناً آسمان و زمین کے خدا کی طرف سے یہ سب انکشافات ہو رہے ہیں۔ کاش میرے مخالف غور کریں۔ اور وقت گزر جانے سے پہلے اس برکت سے حصہ لیں۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جو خدا تعالےٰ نے دنیا کے لئے مقدر کی ہے۔ اور اس جنگ میں میرے ماتحت شامل ہوں۔ جو اسلام کی فتح کے لئے لڑی جانے والی ہے۔ اے خدا تو دنیا کے دلوں کے تالے کھول دے اور اسلام کی فتح کے سامان پیدا فرما۔

اسی سلسلہ میں مَیں ایک اور تازہ نشان کا بھی اظہار کر دینا چاہتا ہوں جب دس تاریخ کو میں قادیان گیا۔ تو میں نے اسی دن یا اس سے پہلے دن رویا میں دیکھا کہ ایک احمدی نوجوان نہایت بیش بہا لباس میں ملبوس چلا آرہا ہے۔ (یہ نوجوان اس وقت بالکل بے کار ہے) کوئی غیر احمدی ملاقاتی اس کے لباس کو دیکھ کر اس لئے حیران ہے۔ کہ احمدی تو سادہ ہوتے ہیں۔ اس نے ایسا اچھا لباس پہنا ہوا ہے۔ میں نے اس کے چہرہ سے اس کی حیرت کو پہچانا اور کہا کہ یہ فلاں جگہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے آیا ہے۔ اس لئے اس کا لباس ایسا اعلیٰ ہے۔

قادیان میں مجھے یہ نوجوان ملے اور ان کو میں نے یہ رویا سنا دیا جبکہ اور دوست بھی پاس کھڑے تھے۔ ابھی اس رویا پر دس دن ہی گذرے ہیں۔ کہ اسی تعلیم کے نتیجہ میں جس کی طرف میں نے خواب میں اشارہ کیا تھا کہ اس کی وجہ سے اس کا یہ اعلیٰ قیمتی لباس ہے۔ اس نوجوان کے متعلق ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ مجھے پرسوں ان کا خط ملا کہ اللہ تعالیٰ کچھ ایسے سامان پیدا کر رہا ہے کہ یا تو صوبہ کی ایک بہترین ملازمت ان کو مل جائیگی یا پھر کروڑوں روپیہ کی تجارت کا راستہ کھل جائیگا۔ اس وقت اس نوجوان کی چند سو کی بھی حیثیت نہیں ہے۔

چونکہ نام اور تفصیل کے اظہار سے نقصان کا ڈر ہے اس لئے سردست میں نام اور تفصیل کو ظاہر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ عزیز کی امیدوں کو پورا کرے اور سچا احمدی رہنے کی توفیق بخشے۔

خاکسار مرزا محمود احمد (۲۱ ستمبر ۱۹۴۵ء)

## صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ کی تجہیز و تدفین

قادیان ۲۴ ستمبر۔ آج ۷ بجے شام قدسیہ بیگم صاحبہ مرحومہ کا جنازہ بذریعہ لاری قادیان پہنچا جس کے ساتھ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور مکرم جناب مرزا رشید احمد صاحب معہ اہل و عیال تشریف لائے۔ لاری سے اتار کر جنازہ گھر میں لے جایا گیا۔ جہاں خاندان کی اور کثیر التعداد دوسری خواتین نے مرحومہ کا چہرہ دیکھا۔ اور ۲۵-۷ پر جنازہ اٹھایا گیا۔ نماز جنازہ بہت بڑے مجمع سمیت حضرت مفتی محمد صادق صاحب مقامی امیر نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں پڑھائی اور مرحومہ مغفورہ کو مقبرہ بہشتی میں

## کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ

ڈلہوزی ۲۴ ستمبر۔ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ کی وفات کا واقعہ اس طرح ہوا کہ مکرم مرزا رشید احمد صاحب اپنے اہل و عیال سمیت کل سیر کے لئے دیان کنڈ جو ڈلہوزی سے قریباً سات میل کے فاصلہ پر ایک خوشنما جگہ ہے گئے۔ جب وہاں سے واپس آرہے تھے تو سخت بارش کی وجہ سے گڑ منڈی کے شیڈ میں ٹھہر گئے۔ وہاں اور بھی لوگ اسی غرض کے لئے بیٹھے ہوئے تھے۔ ابھی چند ہی منٹ گذرے تھے۔ کہ سوا تین بجے شیڈ کے قریب کے پول پر بجلی گری۔ جس کے ساتھ ایک ہندو عورت بیٹھی تھی اور اس کے ساتھ مرحومہ قدسیہ بیگم بیٹھی تھیں۔ چونکہ بارش اور سردی کی وجہ سے یہ تمام لوگ جو چالیس کے قریب تھے پاس پاس سمٹ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ بجلی ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتی گئی۔ اور قریباً تمام بیہوش ہو گئے۔ سوائے مکرم مرزا رشید احمد صاحب کے جو ذرا فاصلہ پر کھڑے تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پانچ بجے اطلاع ملی۔ اسی وقت حضور روانہ ہو گئے۔ اور چھ بجے وہاں پہنچے۔ حضور سے قبل صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب طبی سامان سمیت پونے چھ بجے پہنچے۔ لیکن مرحومہ کی نبض حادثہ کے فوری صدمہ کی وجہ سے بند ہو چکی تھی اور حرکتِ قلب بھی تھوڑی دیر کے بعد محسوس ہونا بند ہو گئی تھی۔ اور سانس بحال کرنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔ حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ دیکھ کر کہ صاحبزادی فوت ہو گئی ہیں۔ فوراً ساتھ کے کمرہ میں اس ہندو عورت کو جا کر دیکھا۔ جو بیہوش پڑی تھی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد پتہ لیتے اور ہدایات دیتے رہے۔ اور اپنے سامنے بہت احتیاط کے ساتھ ڈانڈی میں انہیں ان کے گھر بھجوایا۔ فرماتے تھے کہ ایک تو فوت ہو گئی ہے۔ جو زندہ ہے اس کی طرف توجہ دینا چاہیئے۔ کی اس توجہ سے حضور کی علو ہمتی۔ بلند اخلاقی۔ صبر کے بلند مقام کا علم ہوتا تھا۔ دنیا دار لوگ گھر میں ماتم دیکھ کر دوسروں کی تکلیف کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ لیکن حضور صبر کی تلقین فرماتے اس ہندو عورت کا علاج کرانے میں پورے منہمک تھے۔

صاحبزادی مرحومہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی نواسی تھیں۔ حضرت میاں صاحب فرماتے تھے۔ کہ جب سے میں ڈلہوزی آیا ہوں۔ منذر خوابیں دیکھتا تھا۔ کہ پریشانی کی حالت میں فوراً سفر کرنا پڑا ہے۔ آخری خواب والی رات زیادہ توجہ سے دعائیں کیں تو صبح کے قریب مجھے آواز آئی السلام علیکم اس سے میں سمجھتا ہوں کہ شاید یہ مراد تھی کہ یہ منذر خوابیں میری ذات کے متعلق نہیں تھیں دوسرے السلام علیکم کے جمع کے صیغہ میں یہ اشارہ تھا۔ کہ خاندان کے بہت سے افراد کو خطرہ پیش آئیگا۔ مگر اللہ تعالیٰ بحیثیت مجموعی کثیر حصہ کی حفاظت رکھیگا۔ اور مرحومہ کے نیک انجام کی طرف بھی اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ مکرم مرزا رشید احمد صاحب سناتے ہیں کہ انہوں نے کچھ عرصہ ہوا دیکھا کہ کسی نے کہا ہے قدسیہ بیگم پہاڑ سے جانے سے پہلے ہی چلی جائیگی۔ صاحبزادی منصورہ بیگم صاحبہ نے دیکھا کہ بجلی گری ہے۔ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ایک خواب دیکھا تھا جو اجمالی صورت میں چھپ چکا ہے۔ اور انشاء اللہ اس کی پوری تفصیل آئندہ شائع کی جائیگی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الفضل میں آج صبح ساڑھے آٹھ بجے نماز جنازہ پڑھائی اور سوار کرانے کے لئے خود ڈاکخانہ کے میدان تک تشریف لائے۔ جہاں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور دوسرے افراد خاندان اور دیگر احباب بھی آئے ہوئے تھے۔

خاکسار ملک صلاح الدین۔

---

جس میں اس چار دیواری کے اندر دفن کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مزار ہے۔ مرحومہ صاحبزادی صاحبہ کی عمر بیس سال کے قریب تھی۔ نہایت کم گو۔ سنجیدہ مزاج اور نیک تھیں معلوم ہوا ہے۔ کہ فوت ہونے سے قبل انہوں نے جو آخری نماز ادا کی۔ اس میں رقت کے ساتھ دعائیں کرتی رہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ مرحومہ کی وفات گو بجلی گرنے کے صدمہ سے ہوئی۔ کیونکہ مرحومہ بہت کمزور دل کی تھیں۔ مگر خود مرحومہ پر بجلی نہیں گری۔ کیونکہ جن دیگر اشخاص پر براہ راست بجلی گری ان کے جسموں کے مختلف حصے جھلسے ہوئے تھے۔ مگر مرحومہ کے جسم پر کوئی ایسا نشان نہیں تھا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کی وفات کرڈک بجلی گرنے کے صدمہ سے واقع ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب اور رحمت میں جگہ دے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## "ملک بھی رشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں میں"

کے الہامی مصرعہ میں

## غیر مبایعین کے شکوک کا ازالہ کیا گیا اور برکات کیطرف توجہ دلائی گئی ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ ماہ تبوک ۱۳۲۴ھ ش مطابق ۱۴ ستمبر ۱۹۴۵ء

بمقام بیت الفضل ڈلہوزی

(مرتبہ:- مولوی عبدالعزیز صاحب مولوی فاضل)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

مجھے چونکہ رات سے نقرس کا دورہ شروع ہے۔ اور گزشتہ ایام کا میرا تجربہ یہ ہے۔ کہ اگر میں لمبا خطبہ پڑھوں تو تکلیف بڑھ جاتی ہے اس لئے میں زیادہ دیر تک کھڑا نہیں ہوسکتا۔ اس لئے مختصر خطبہ بیان کرتا ہوں۔

جس دن میں نے قادیان سے روانہ ہونا تھا۔ اس سے پہلی رات میری طبیعت کسی قدر خراب تھی۔ اکثر حصہ رات کا میں نے جاگتے ہوئے گزارا۔ صرف کسی کسی وقت ہلکی سی نیند آجاتی تھی۔ اسی حالت میں تھوڑی دیر کے لئے میری آنکھ لگ گئی۔ تو

**ایک مصرعہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے**

میرے دل پر نازل ہوا۔ جو میرے ہی ایک شعر کا حصہ ہے۔ لیکن اس کے ساتھ زبان اس کو نہیں دہرا رہی تھی۔ وہ اتنی شدت سے نازل ہوا۔ کہ اس کے زور کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ وہ مصرعہ جو میرے دل پر نازل ہوا یہ ہے

**ملک بھی رشک ہیں کرتے**

اس کے بعد کا بقیہ حصہ جاگتے ہوئے نازل ہوا جو یہ ہے۔

**وہ خوش نصیب ہوں میں**

اگرچہ عام طور پر سمجھا یہی جاتا ہے۔ کہ جتنا حصہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوتا ہے۔ وہی اس کی مراد ہوتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ کلام کا دوسرا حصہ بھی اس کے ساتھ ہی شامل ہوتا ہے۔ اس شعر کا دوسرا حصہ یہ ہے۔ ؎

وہ آپ مجھ سے ہے کہتا نہ ڈر قریب ہوں میں

ہوسکتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا منشاء اس پورے شعر سے ہو۔ لیکن اگر دوسرا حصہ مراد نہ بھی ہو۔ تو یہ مصرعہ بھی اپنے اندر

**ایک بہت بڑی خوشخبری**

رکھتا ہے۔ کہ ؎

ملک بھی رشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں میں

ملائکہ درحقیقت رشک کرتے ہیں نفس آدم پر۔ قرآن مجید سے پتہ چلتا ہے کہ نفس انسانیت کے نمائندے جب دنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ ملائکہ صفت انسانوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور ان کا فرض ہوتا ہے۔ کہ وہ اس کے حکم کی تعمیل میں سربسجود ہو جائیں۔ قرآن مجید کی آیات اپنے اندر کئی بطون رکھتی ہیں۔ اور ایک ایک آیت کئی کئی معارف کی حامل ہوتی ہے۔ بظاہر قرآن مجید کی آیات سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملائکہ کو

**آدم کی خاطر سجدہ کرنے کا حکم**

دیا گیا۔ لیکن اصل میں اللہ تعالےٰ نے اس جگہ یہ نکتہ بیان فرمایا ہے۔ کہ جب کبھی اللہ تعالےٰ کا کوئی خلیفہ دنیا میں کھڑا ہوتا ہے۔ تو ملائکہ صفت لوگوں کو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کا حکم دیا جاتا ہے۔ بے شک وہ لوگ نبی کے آنے سے پہلے عبادت گزار ہوتے ہیں۔ ملائکہ صفت ہوتے ہیں۔ احکام الٰہیہ بجا لاتے ہیں۔ لیکن صرف اُسْجُدُوْا پر عمل کر رہے ہوتے ہیں۔ یعنی فرداً فرداً اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں۔ مگر اکٹھے ہو کر ایک وجود اور

**ایک جماعت کی حیثیت میں سجدہ**

نہیں کر رہے ہوتے۔ لیکن جب آدم دنیا میں آجاتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ فرشتہ سیرت انسانوں کو اسجدوا کی بجائے اسجدوا لآدم کا حکم دیتا ہے یعنی اب تم میں آدم پیدا ہو گیا ہے۔ تم میں سے کسی کے لئے جائز نہیں۔ کہ وہ علیحدہ علیحدہ طور پر سجدہ کرے۔ اب وہی سجدہ قبول ہوگا۔ جو آدم کے ساتھ مل کر کیا جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ

**نبی کی بعثت سے پہلے**

بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو بظاہر نیک اور فرشتہ سیرت ہوتے ہیں۔ اور دنیا کہتی ہے وہ بڑے نیک۔ بڑے زاہد اور عبادت گزار ہوتے ہیں۔ مگر جب آدم پیدا ہو جاتا ہے۔ تو

**نیک و بد کا امتیاز**

کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جو اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت آدم کے ساتھ مل کر سجدہ کرتا ہے۔ وہ ملائکہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور جو آدم کے ساتھ مل کر سجدہ نہیں کرتا۔ اس کے متعلق معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ ملکوتی گروہ سے تعلق نہیں کرتا۔ بلکہ شیطانی اور متکبر گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔

**حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مبعوث ہوئے**

تو دنیا میں بہت سے لوگ ایسے تھے جن کے متعلق خیال کیا جاتا تھا۔ کہ وہ بہت نیک متقی۔ اور عبادت گزار ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے حکم اسجدوا کے ماتحت سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کے قرب سے دُور جا پڑے۔ پس اسجدوا لآدم کے معنے یہ ہیں۔ کہ آدم کی اطاعت اور فرمانبرداری میں لگ جاؤ۔ یہ معنے نہیں کہ آدم کو سجدہ کرو۔ یہ معنے تو قرآن کریم کی تعلیم کے صریح خلاف ہیں۔ کہ آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ کیونکہ

**سجدہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے لئے جائز نہیں۔**

یہ شرک ہے اور شرک ایسی چیز نہیں۔ کہ ہمارے زمانہ میں ہی منع ہوا ہو۔ بلکہ ابتداء سے منع ہے۔ اگر یہ مان لیا جائے۔ کہ ابتداء میں شرک جائز تھا۔ تو اس کے یہ معنے ہونگے۔ کہ خدا تعالےٰ اب ایک ہے۔ اور پہلے دو یا تین تھے۔ حالانکہ یہ بات بالبداہت باطل ہے۔ کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا۔ جس نے شرک کو جائز قرار دیا ہو۔ جزئیات میں بے شک اختلاف ہوسکتا ہے۔ مثلاً کسی وقت خنزیر کے گوشت کے متعلق حرمت کا حکم نازل نہ ہوا ہو۔ یا کسی قوم میں شراب جائز ہو۔

مگر خدا کے ایک ہونے میں تو کسی نبی کی تعلیم میں اختلاف نہیں۔ پس

## اسجدوا کا صحیح مفہوم

یہی ہے۔ کہ آدم کے ساتھ مل کر اجتماعی صورت پیدا کرو۔ اور اکٹھے ہو کر کامل طور پر اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔ درحقیقت اسجدوا کی واؤ میں ہی تمام راز مضمر ہے۔ اسجدوا کا حکم اسی وقت دیا جاتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آدم مبعوث ہو جاتا ہے۔ اس کے آنے پر جو شخص اسجدوا پر عمل کرتا ہے۔ وہ

## اللہ تعالیٰ کا نافرمان

ٹھہرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجرم ہوتا ہے۔ مَیں سمجھتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس شعر کو میرے دل پر نازل فرما کر یہ بتایا ہے۔ کہ مَیں نے ہی تجھے خلیفہ بنایا ہے۔ کیونکہ ملائکہ نے آدم پر ہی رشک کیا تھا نہ کسی اور پر گویا دوسرے لفظوں میں

## اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق کردی ہے

کہ واقعہ میں ہم نے اس آدم کو صفات الٰہیہ کے ظہور کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اور ملکوتی صفات کے انسان اس پر رشک کرینگے۔ اور یہ بھی بتا دیا۔ کہ

## وہی لوگ کامیاب ہونگے

جو اس کے ساتھ مل کر سجدہ کرینگے۔ اور اس کے احکام کے ماتحت چلیں گے۔ جیسا کہ پہلے آدم کے وقت میں ہوا۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ

## آدم کسی ایک خاص وجود کا نام نہیں

بلکہ ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف انسان اس مقام پر فائز کئے جا چکے ہیں اور کئے جاتے ہیں۔ مثلاً سید عبدالقادر صاحب جیلانیؒ بھی ان لوگوں میں سے تھے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے آدم کے مقام پر کھڑا کیا تھا۔ ان کے متعلق لکھا ہے۔ کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

## تیرا پاؤں تمام اولیاء کی گردن پر

ہے۔ جب دوسرے لوگوں نے سنا کہ ان کو یہ الہام ہوا ہے۔ کہ تیرا پاؤں تمام اولیاء کی گردن پر ہے۔ تو ایک بزرگ نے سنکر کہا کہ اس کا پاؤں ہماری گردنوں پر؟ کیوں وہ کوئی خدا تعالیٰ کا خاص لاڈلا ہے۔ کہ اس کا پاؤں ہماری گردنوں پر ہو خدا تعالیٰ کو ان کی اس بات سے غیرت آئی۔ اور ان کے ایمان میں کمزوری اور خرابی ہونی شروع ہو گئی۔ آخر وہ ایک عیسائی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے مکان کے سامنے ڈیرا ڈال دیا۔ اس عورت نے ان کے سامنے یہ شرط پیش کی۔ کہ پہلے تم عیسائیت قبول کرو۔ پھر مَیں تم سے شادی کرونگی۔ لیکن چونکہ ان کے اندر ابھی کچھ ایمان باقی تھا۔ اس لئے وہ عیسائیت اختیار کرنے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ پھر اس نے کہا اگر یہاں رہنا ہے۔ تو کوئی کام کیا کرو۔ ورنہ یہاں سے چلے جاؤ اور کچھ دنوں بعد اس نے سؤر پالنے کا کام ان کے سپرد کر دیا۔ وہ

## سؤر چرانے کے لئے

ہر روز جنگل میں جاتے۔ ایک دن ایک سؤرنی نے بچہ دیدیا۔ وہ ڈرے کہ اگر بچہ مر گیا تو وہ ناراض ہوگی۔ اس لئے انہوں نے بچے کو اپنی گردن پر اٹھا لیا۔ اور گھر کو چل پڑے۔ رستے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا کہ اچھا اگر عبدالقادر کا پاؤں اپنی گردن پر نہیں رکھتے تو پھر سؤر کا پاؤں اپنی گردن پر رکھ لو۔ یہ سنکر اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔ انہوں نے بچہ وہیں پھینک دیا اور واپس چلے آئے اور بہت توبہ استغفار کیا تو اللہ تعالیٰ کے اس بندے کا انکار کرنے کی وجہ سے جو مقام آدم پر کھڑا ہو۔

## ملکوتی صفات کے انسان بھی شیطان صفت ہو جاتے ہیں

اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں سے کہہ دیتا ہے۔ اگر تم آدم کے ہاتھ پر جمع نہیں ہوتے تو شیطان کے ہاتھ پر جمع ہو گے۔ اور اس کا پاؤں تمہارے سر پر ہوگا۔

غرض ؏

ملک بھی رشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں میں

اس مصرعے میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ کہ اس نے مجھے انی جاعل فی الارض خلیفۃ کے مطابق خلافت کے مقام پر کھڑا کیا ہے۔ اور وہ لوگ جو تکبر اور اباء کو چھوڑ کر میرے ساتھ چلیں گے۔ وہ

## ملکوتی صفات کے مالک

ہونگے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل ان پر نازل ہوگا۔ لیکن وہ لوگ جو تکبر اور اباء سے کام لینگے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ملائکہ کے گروہ سے نکال دیئے جائینگے۔ اور مجھ سے علیحدہ رہ کر وہ کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکینگے۔ جب انسان کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ دنیا کے مروجہ قانون کے مطابق چلے۔ تب اسے کامیابی ہو سکتی ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون پر چلے بغیر کوئی انسان کامیاب ہو جائے۔ اگر کسی شخص نے

## منی آرڈر بھیجنا

ہو۔ تو اس کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ پہلے منی آرڈر فارم کو پُر کرے اگر وہ فارم پُر کرنے کی بجائے کسی عام کاغذ پر پوسٹماسٹر کو رقعہ لکھ دے۔ اور ایک روپیہ چھوڑ دس بیس ۲۰ روپے بھی منی آرڈر فیس ادا کرنے کو تیار ہو۔ تو بھی ڈاکخانہ اس کا منی آرڈر نہیں بھیجیگا۔ یا گورنمنٹ کا قانون ہے۔ کہ

## بعض قسم کے معاہدات پانچ روپے کے اشٹام پر

لکھے جائیں۔ اب کوئی شخص بجائے پانچ روپے کے اشٹام پر معاہدہ لکھنے کے عام کاغذ پر معاہدہ لکھ کر پانچ روپے تحصیلدار کو دیدے۔ تو اس کا معاہدہ قانونی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ اس کا معاہدہ قانوناً اس وقت صحیح سمجھا جائیگا۔ جب وقت وہ پانچ روپے کے اشٹام پر لکھ کر لائیگا۔ پس جب دنیا کے مقرر کردہ فارموں پر عمل کئے بغیر کامیابی نہیں ہوتی۔ تو

## اللہ تعالےٰ کے فارم پر عمل کئے بغیر

کس طرح کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

افسوس ہے۔ کہ ہماری جماعت کے ایک حصہ کو اس مقام پر ٹھوکر لگی ہے۔ ابتداء میں وہ خلافت کے جھگڑوں میں پڑے۔ اور بعد میں نبوت کی بحثوں میں آ پھنسے۔ اصل بحث تو خلافت کی ہی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے اس مصرعہ میں اُن کے شکوک کا بھی ازالہ کر دیا ہے۔ اور واضح طور پر بتا دیا ہے کہ

## ہمیں نے ہی اسے خلافت کے مقام پر کھڑا کیا ہے

اور فرشتہ سیرت انسانوں کو چاہیئے کہ وہ اسجدوا لآدم کے حکم کے ماتحت اس کے ہاتھ پر جمع ہو جائیں۔ اور بغیر کسی تکبر اور اباء اس کی کامل اطاعت اور پیروی کریں۔ جو لوگ اللہ تعالےٰ کی اس آواز پر کان دھرینگے۔ وہ اس کے فضلوں کے مورد بنیں گے۔ اور اس کی برکتیں ان پر نازل ہوں گی۔ لیکن جو لوگ اپنے تکبر اور انکار کی وجہ سے دور رہیں گے۔ وہ ان برکتوں سے محروم رہینگے۔ جو آدم کے ساتھ ملنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## ضروری تصحیح

۲۱ ستمبر کے "الفضل" میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے جو رویا شائع ہوئے ہیں۔ جن میں طباعت کی بعض غلطیاں ہوگئی ہیں۔ مثلاً تیسرے رویا میں چھپا ہے۔ کہ "میں نے یہ عجیب بات دیکھی۔ کہ دو روپے سفید چاندی کے ہیں" مگر اصل میں اس طرح ہے۔ کہ "وہ روپے سفید چاندی کے ہیں"۔ نیز گلاسگو شہر کو گلاسکو لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

82

# مولوی محمد علی صاحب کو کیا ہو گیا ہے

۵ ستمبر ۱۹۴۵ء کے پیغام صلح میں مولوی محمد علی صاحب نے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی شان میں بعید از اخلاق اور بے حقیقت باتیں لکھ کر پہلے صفحہ کے ہیڈنگ میں "قادیانی جماعت کے لئے لمحۂ فکریہ" لکھا ہے۔ اور دوسرے صفحہ کے تیسرے کالم پر مولوی صاحب نے بہ الفاظ ذیل احمدی جماعت کے افراد سے استفسار فرمایا ہے:۔

"اب میں جماعت قادیان سے کہتا ہوں۔ کہ اگر میاں صاحب سے ایک غلطی ہوئی۔ تو تم سب کو کیا ہو گیا وغیرہ وغیرہ"

مولوی صاحب نے چونکہ ہر احمدی کو مخاطب کیا ہے۔ اس لئے میں اپنی طرف سے جو میرے نزدیک ان کے استفسار کا جواب ہے۔ وہ عرض کرتا ہوں۔

مولوی صاحب نے الفاظ ذیل "میاں محمود احمد صاحب کے خوابوں کی حقیقت" اور "خلیفہ صاحب قادیانی کی شکست فاش" موٹے الفاظ میں لکھ کر یہ ظاہر کر دیا۔ کہ وہ دل آزار الفاظ استعمال کرتے ہوئے ذرا نہیں ہچکچاتے نیز ان کی غرض یہ ہے۔ کہ اپنے چند ہم خیالوں اور غیر احمدیوں کو خوش کر سکیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے۔ کہ سرور دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فخر اولین و آخرین کی حقیقی عزت و توقیر بھی ان کے دل سے نکلتی جا رہی ہے۔ چنانچہ مولوی صاحب نے اس اخبار کے صفحہ اول کے تیسرے کالم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "کہ آپؐ نے اپنی ساری زندگی میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ آپ سے کبھی ایسا فعل سرزد نہیں ہؤا۔ جو معیوب ہو۔ آپ نے ۲۵ سال کی تجرّد کی عمر میں بھی شراب کو نہیں چھوا۔ کبھی جوئے کے نزدیک نہیں گئے۔"

اللہ اکبر! مولوی صاحب کی ذہنیت اور طرز بیان کو کیا ہو گیا۔ کہ حضرت رسول عربی (فداہ ابی و امی) فخر الانبیاء خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات حمیدہ کا کیسے غیر موزوں اور بھونڈے الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ جائے غور ہے کہ وہ اعلیٰ وارفع تمام انبیاء کے سردار جن کی نسبت اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا خالق تو فرماتا ہے۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بلند ترین شان کا اظہار اس طرح فرمایا گیا۔ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبیّ یاایھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلموا تسلیما۔ اور جس پر اسلام کی اعلیٰ ترین آسمانی تعلیم نازل ہوئی۔ جس میں انسان کی روحانی تکمیل کے مراحل کی وضاحت فرمائی گئی۔ ایسے شارع اور عظیم الشان خاتم النبیین کی بڑی سے بڑی تعریف مولوی صاحب کے نزدیک یہ ہے کہ آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ شراب نہیں پی۔ نہ جوا کھیلا۔ گویا وہ باتیں جو اسلام میں داخل ہونے والے مبتدی میں پائی جانی لازم ہیں۔ وہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات کے متعلق کی جا رہی ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے تمام مدارج اخلاقی و روحانی کمال کے اہل دنیا کی رہنمائی کے لئے آپ کو عطا فرمائے۔

مجھ کو رہ رہ کر تعجب بلکہ گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ کہ شراب کے استعمال نہ کرنے سے انسان محض شرابیوں کی فہرست سے خارج تصور ہوتا ہے۔ اور جوآ نہ کھیلنے سے جوئے بازوں کے زمرہ میں شمار نہیں ہوتا۔ اور جھوٹ نہ بولنے سے انسان جھوٹا نہ کہلائیگا و بس۔ مگر مولوی صاحب نے تو اپنے نزدیک حضرت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بلند ترین شان کا مذکورہ بالا الفاظ میں اظہار کیا ہے۔ دراصل یہ نتیجہ ہے اس قطع تعلق کا جو مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اختیار کیا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ زندگی ایک مستعار چیز ہے۔ آخر خدا تعالےٰ کے روبرو جانا ہے۔ میں مولوی صاحب سے پوچھتا ہوں۔ کیا اگر کسی کروڑپتی کے متعلق یہ کہا جائے۔ کہ اس کے پاس آنے اور دونیاں بھی ہیں۔ تو یہ کسی عقلمند کے نزدیک درست ہو گا؟ کروڑپتی کے تو لفظ میں ہی یہ مفہوم ہے کہ آنے اور دونیاں کثیر تعداد میں اس کے پاس یقیناً موجود ہیں۔ اسی طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات جو حقیقی اور صحیح معنوں میں ہر اس صفت کا جس کا تعلق اخلاق یا روحانیت سے ہے۔ ایسا بلند مقام حاصل ہے۔ کہ جو ابتداء آفرینش سے نہ کسی کو پہلے حاصل ہؤا۔ اور نہ آئندہ ہو گا۔ تو ایسی پاک ہستی کو نہایت گندے عیوب شراب خوری۔ جوئے بازی اور جھوٹ جیسی بدترین عادات سے مبرّا ہونے کا ذکر کرنا کس قدر ادنیٰ بات ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مولوی صاحب کی حالت اب ایسی ہو چکی ہے۔ کہ جس پر بھی وہ واضح ہو جاتی ہے۔ اسے کہنا پڑتا ہے۔ کہ مولوی صاحب کو کیا ہو گیا ہے۔

میں حیران ہوں۔ کہ مولوی صاحب کو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ سے اس قدر عناد کیوں ہے۔ کہ وہ کہاں سے کہاں چلے گئے۔ جن اسلامی امور کو اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام دوسرے مذاہب سے مابہ الامتیاز قرار دیتے ہیں۔ ان کو کس قدر خفت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ قرآن کریم میں تو اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو چار مدارج روحانی کے عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور ان کے حصول کے لئے بارگاہ ایزدی میں بذریعہ دعا طلب کرنا فرض قرار دیا۔ اور وہ یہ ہیں۔ صالحیت۔ شہادت۔ صدیقیت و نبوت۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سچے خواب کو نبوت کا ۴۶ واں حصہ قرار دیا ہے۔ لیکن مولوی صاحب اسے ایک بے حقیقت چیز سمجھنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے روز روشن کی طرح صاف رویاء اور کشوف کو بے حقیقت قرار دے کر رمالوں جوتشی کی باتوں کو جو بالکل اٹکل پچو باتیں ہوتی ہیں۔ بہتر قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک بندوں پر اہم امور جو بذریعہ رویاء کشوف و الہامات قبل از وقت ظاہر کئے جاتے ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے علم غیب کا اظہار اور اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ کہ اسلام کا خدا اسی دنیا میں اپنے ان بندوں سے جن پر وہ راضی ہوتا ہے۔ مخاطب ہوتا ہے۔ اور اس طرح مختلف طریق پر الٰہی تصرف و اقتدار کا ثبوت اہل دنیا پر ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اور یہی بات مذہب اسلام میں دیگر مذاہب سے برتر ہونے کا ثبوت ہے۔ جس کے خلاف مولوی محمد علی صاحب مختلف طریق پر پروپیگنڈا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

میں اس بات کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا کہ منجموں اور انبیاء علیہم السلام اور ان کے جانشینوں کی پیشگوئیوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ کیونکہ مولوی صاحب محض تجاہل عارفانہ کے طریق پر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی عناد کے سبب یہ باتیں کر رہے ہیں۔ یعنی راستبازوں اور اہل اللہ کے کشوف و رویاء و الہامات کو رمالوں کی باتوں کے ساتھ مخلوط کر رہے ہیں۔ ورنہ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ کہاں رمال اور کہاں اہل اللہ

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

ہاں مولوی صاحب کا یہ استفسار کہ ہم احمدیوں کو کیا ہو گیا۔ اس کا جواب یہی ہے۔ کہ ہم کو وہی ہو گیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ ابتدائے آفرینش سے انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کو اپنے فضل سے حقیقت کی شناخت کا جوہر عطا فرماتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں وہ خود غور فرمائیں۔ کہ ان کو کیا ہو گیا ہے۔ (خاکسار عبدالمجید خاں)

## مجالس خدام الاحمدیہ اور امتحان کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام"

اشتراکیت کے اصول دہریت کی طرف لے جانے والے ہیں۔ ہر ملک کے اقتصادی مسائل اتنے ضروری ہیں کہ ان کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانے میں عوام اس طرف ضرورت سے زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ اور عوام ایسے اصول پسند کرتے ہیں۔ جو ان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنائیں۔ لامذہبیت نے اپنے مبہم اصول کو ملمع کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور دنیا اسکی طرف کشش رکھتی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس لامذہبیت کے اصول کا ملمع اتار کر رکھ دیا ہے۔ ہر خادم کا فرض ہے۔ کہ حضور کے لیکچر "اسلام کا اقتصادی نظام" کو بار بار پڑھے اور اسلام کے بہترین اقتصادی اصول سے واقف ہو۔ مجلس مرکزیہ نے ۷ اکتوبر کو اس کا امتحان رکھا ہے۔ تمام خدام کا فرض ہے۔ کہ اس امتحان میں شریک ہوں۔ نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو بھی شریک کریں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## ضروری اعلان

جملہ احباب کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ کالج ہذا میں سنسکرت پڑھائے جانے کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں کیا جا سکا۔ لہذا پہلے اعلان مندرجہ اخبار الفضل کو منسوخ تصور کیا جائے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

## اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا

دوستوں کو معلوم ہے کہ اب اسمبلی (صوبائی مجلس قانون ساز) اور سنٹرل اسمبلی (مرکزی مجلس قانون ساز) کے لئے انتخابی مہم شروع ہونیوالی ہے۔ یہ مجالس ملک کے لئے قوانین بنانے کا نہایت ہی ذمہ داری کا فرض ادا کرینگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کے لئے جو لوگ منتخب کئے جائیں وہ اس اہم کام کیلئے اہلیت رکھنے والے ہوں۔ اور پبلک کی ضروریات اور اس کی مشکلات سے بھی اچھی طرح سے واقف ہوں۔ اگر ایسے لوگ منتخب ہو جائیں جو اہل نہیں تو ہم مفاد عامہ کو خود اپنے ہاتھوں خطرہ میں ڈالنے والے ہوں گے۔ لہذا نمائندگان کے انتخاب میں بہت ہی احتیاط کی ضرورت ہے۔

چونکہ رائے دہندگان کے ناموں کی فہرست پر نظر ثانی اب شروع ہونے والی ہے۔ اسلئے احباب کو چاہیئے کہ جو ووٹر (رائے دہندہ) بن سکتا ہو۔ اُسے درج فہرست کرایا جائے۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ حق رائے دہندگی کو قطعی ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ ہر جماعت قبل از وقت اپنے رائے دہندگان کا جائزہ لے اور ایک مکمل فہرست تیار کر کے مجھے بھیجدے۔ پھر اس بات کی نگرانی رکھیں کہ سرکاری فہرستوں میں وہ نام درج ہو گئے ہیں۔

علاوہ ازیں دوست خود کسی اُمیدوار سے اپنے طور پر وعدہ نہ کریں۔ یہ ایک قومی امانت ہے جس کا باہمی مشورہ کے ساتھ برمحل استعمال کرنا ضروری ہے۔ (ناظر امور عامہ)

## کیشئر (خزانچی) کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے نقدی کے لین دین کے لئے ایک آسامی ۸۰ — ۵ — ۱۰۰ کے گریڈ کی منظور فرمائی ہے۔ جس کے لئے خاص طور پر قابل، چست، دیانتدار اور اچھی صحت والے احمدی نوجوان اُمیدوار کی ضرورت ہے۔ درخواست بھجواتے وقت مندرجہ ذیل شرائط کا مدنظر رکھنا ضروری ہے (۱) کم از کم انٹرنیس پاس ہو (۲) عمر ۲۵ سال سے کم اور ۳۵ سال سے زائد نہ ہو (۳) درخواست میں صحیح تاریخ بیعت درج کی جائے (۴) مقامی پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق درخواست کے ساتھ ہو کہ وہ اُمیدوار کو ذاتی طور پر جانتے ہیں۔ اور یہ کہ فلاں سنہ سے بیعت کی ہوئی ہے (۵) ملازمین احباب درخواست نہ کریں۔ (۶) درخواستیں ۳۰/۹/۴۵ تک بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان پہنچ جانی چاہئیں۔ (۷) اس کے بعد پہنچنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا (۸) معائنہ (Interview) کی صورت میں اخراجات سفر بذمہ اُمیدوار ہوں گے (۹) منتخب شدہ اُمیدوار کے لئے ضروری ہوگا کہ -/۵۰۰ روپیہ کی ضمانت حسب منشاء وہدایات صدر انجمن دیوے۔ (محاسب صدر انجمن احمدیہ)

## فوری ضرورت

کینیا (Kenya colony) میں ایک بہت بڑے کارخانہ میں ۱۲ ترکھانوں اور دو لوہاروں (Moulders) کی فوری ضرورت ہے۔ عمر چالیس سال سے کم ہونی چاہیئے۔ زیادہ عمر کے ساتھ اگر صحت اور جسم مضبوط ہو تو مضائقہ نہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت -/۳۰۰ سے -/۳۵۰ شلنگ ماہوار تک ملیگی۔ اور اگر اچھا کام کریں گے۔ تو ترقی کی بھی اُمید ہے۔

خواہشمند دوست درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹس اور ایک روپیہ کے ٹکٹ سر نامہ چھوڑ کر فوراً نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

## تاجروں کے لئے ایک اہم اعلان

دفتر تجارت کی طرف سے بعض تاجروں کو ٹریڈ کمشنر کے فارم بھجوائے گئے ہیں۔ تاکہ ان کو پُر کر کے انگلستان سے ایجنسیاں حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ جن احباب کو یہ فارم بھجوائے گئے ہیں۔ وہ دونوں فارموں کو ٹائپ کروا کر واپس کر دیں۔ اور اس امر میں عجلت سے کام لیں۔ تاکہ جلد از جلد کوشش کی جا سکے۔

(ناظم تجارت)


## حب اطہرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اطہرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اطہرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ خوبصورت، تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ایکدم منگوانے پر بارہ روپے ۱۲ؔ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ

# دواخانہ معین الصحت قادیان


## دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

# اعلان بحالی حصص

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جملہ حصہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈ آف ڈائرکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ یکم اگست ۱۹۴۵ء میں فیصلہ کیا ہے کہ ایسے حصص جو بوجہ عدم ادائیگی بقایا اقساط ضبط ہو کر دوبارہ فروخت نہ ہو چکے ہوں۔ ان کو چار آنہ فی حصہ تاوان ڈال کر بحال کر دیا جائے۔ اسی لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص بوجہ ادائیگی ضبط ہو چکے ہوں۔ اور کمپنی نے ان کو دوبارہ فروخت نہ کیا ہو۔ چار آنہ فی حصہ تاوان معہ بقایا اقساط ادا کر کے ۱۵ / اکتوبر ۱۹۴۵ء تک اپنے ضبط شدہ حصص بحال کرا سکتے ہیں۔

تاریخ مقررہ کے بعد کوئی رقم وصول نہ کی جائے گی۔ یہ آخری موقع ہے۔ جو حصص بحالی کرنے کیلئے حصہ داران کو دیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد بحالی حصص کا موقع نہ مل سکے گا۔

المعلن:۔ مینجنگ ڈائرکٹر


## تپ دق — آسام اور بنگال کی حیرت انگیز دوا

جناب محمد خان صاحب کوارٹر نمبر ۸ مچھن داس لائن مشن روڈ کوئٹہ سے لکھتے ہیں:۔

پہلے جو "جبری" نمبر ا دس روز کے واسطے منگائی تھی بید فائدہ ظاہر ہوا۔ بخار سے نجات ملی۔ اور چہرہ پر لالی دوڑنا شروع ہو گیا۔ اب مکمل کورس جبری نمبر ا فوراً روانہ کر دیں۔

تپ دق اور پرانے بخاروں کے مریضو! آپ بھی سمجھ لو کہ آسام بنگال کی مشہور عالم دوا "جبری" کے بارے میں ہزارہا مریضوں کے یہ الفاظ کہ درحقیقت "جبری" دوا نہیں۔ بلکہ مریض کی جان بچانے والی ایک اکسیر نسخہ (خداداد نعمت) ہے بالکل درست ہیں۔ یہ صرف اشتہاری الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہزارہا فائدہ اٹھانے والے مریضوں کے جو کہ سب طرف سے ناامید ہو چکے تھے دلی الفاظ ہیں۔ سب طرف سے ناامید ہو کر تپ دق کے مریضوں کو ہمارا چیلنج ہے کہ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت جبری سپیشل امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت کے بڑھانے کیلئے موتی سونا۔ ابرک وغیرہ قیمتی نسخہ جات بھی ڈالے گئے ہیں۔ پورا چالیس روز کا کورس پچھتر روپے۔ نمونہ دس روز کے بیس روپے جبری نمبر دوم صرف جڑی بوٹیوں کا مجموعہ ہے۔ امیر و غریب سب استعمال کر سکتے ہیں۔ پورا کورس بیس روپے نمونہ دس روز کے لئے چھ روپے۔ محصول ڈاک پندرہ آنے۔ ہر حالت میں علیحدہ ہے۔ آرڈر میں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ تاکہ جلد تعمیل ہو سکے۔

راجہ صاحب کے۔ ایل۔ شرما اینڈ سنز کیمسٹس اینڈ بنکرز (۲) شیلانگ (آسام)

یا ——— پنجاب آشن جگادھری

83

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# پیشگوئیاں

## زندہ خدا کے زندہ نشان

یہ کتاب امام مسجد لندن مولانا جلال الدین شمس اور مولانا محمد یعقوب صاحب فاضل اسسٹنٹ ایڈیٹر "الفضل" نے مرتب کی ہے۔ ابتدا میں پیشگوئیوں کے موضوع پر نہایت لطیف مضمون درج ہے۔ نجومیوں اور سپرچولسٹوں کی پیشگوئیوں اور خدائی ملہمین کی پیشگوئیوں میں فرق بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد گزشتہ اور موجودہ جنگ کے متعلق

**حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کی پیشگوئیاں**

درج کی گئی ہیں۔ جو اب تک پوری ہو چکی ہیں۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کی **مسٹر مارلین** کی پیشگوئی تک سب پیشگوئیاں اس میں آ گئی ہیں۔

**اس کتاب کی اشاعت تبلیغی نقطہ نگاہ سے نہایت مفید ہے**

کاغذ سفید اعلیٰ — لکھائی چھپائی عمدہ — قیمت بارہ آنے ۱۲/

**نیز تبلیغی ٹریکٹ چار روپے فی سینکڑہ کے حساب سے مل سکتے ہیں**

ملنے کا پتہ:- **مکتبہ احمدیہ قادیان**

# ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی رہنما کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی لشکر نہیں جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہو سکے۔ اسی طرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلبار اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی صحیح رہنمائی کے ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت میں شامل ہو سکے۔ اس لئے اس عالم الغیب ہستی نے (۱۳۰۰) تیرہ سال پیشتر اپنے عظیم الشان رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذریعہ سے اعلان فرما دیا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مبعوث فرمائے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اس کے مطابق ہر صدی کی ابتدا میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا۔ جن کے ذریعہ ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی۔

یہ ایک عظیم الشان صداقت ہے کہ اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:- یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔ یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو اور صداقت ماننے والی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں وہ نہ صرف نہیں مانتے بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جا رہے ہیں جس کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے فقط

**عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن**

سٹار ہوزری ورکس لمٹیڈ قادیان کے لئے

# ضرورت

سٹار ہوزری ورکس لمٹیڈ قادیان کیلئے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے۔ جو اردو۔ انگریزی میں اچھی لیاقت رکھتا ہو۔ اور ان دونوں زبانوں میں آزادی سے گفتگو اور خط و کتابت کر سکتا ہو۔ محنتی ہو۔ اور تجارتی مذاق رکھتا ہو۔ جس کو مینیجنگ ڈائریکٹر صاحب کے اسسٹنٹ کے طور پر لگایا جائے گا۔ منتخب ہونے کی صورت میں دوران عرصہ ٹریننگ ایک سو روپیہ ماہانہ دیا جائے گا۔ امتحانی عرصہ ایک سال کا ہو گا۔ اس کے بعد کو ۱۰۰—۱۰—۵۰ کا گریڈ دیا جائے گا۔ اس کے اگلے گریڈ کا فیصلہ بعد میں ہو گا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد از جلد بھجوا دیں۔

**چیئرمین سٹار ہوزری ورکس لمٹیڈ قادیان**

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تحریر فرمودہ نسخہ

# ہمدرد نسواں

اٹھرا کے مریضوں کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے ۱۲/ ملنے کا پتہ

**دواخانہ خدمت خلق قادیان**

باجازت امور عامہ

## اعلان نکاح

پسرم بشیر احمد خان کا نکاح مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۴۵ء کو ہمراہ برخورداری ام کلثوم بنت چودھری عبد القادر خان ریٹائرڈ میر منشی حضور کمانڈر انچیف صاحب بہادر افواج ہند بمقام موضع مراڑہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بالعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ پڑھا گیا۔

عبد العزیز خان
اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس شملہ

## نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور۔ لاہور سٹی بکنگ ایجنسیاں امرتسر۔ امرتسر سٹی بکنگ ایجنسیوں اور پٹھانکوٹ سے کلو (سلطان پور)۔ اور کلو سے مذکورہ سٹیشنوں کے مابین گڈس ٹریفک کی بکنگ این ڈبلیو آر ایکسپریس روڈ سروس کے ذریعہ فوراً ہی شروع کر دی جائے گی اور ریل کے ذریعہ موجودہ تھرو بکنگ مذکورہ آوٹ ایجنسی براستہ پٹھانکوٹ بھی جاری رہے گی۔ اس طرح پبلک کی مرضی ہو گی کہ وہ اپنا مال ریلوے کے زیر انتظام ایکسپریس روڈ سروس یا بذریعہ ریلوے سروس بک کرے۔ مزید تفصیلات اسٹیشن ماسٹروں سے حاصل کی جا سکتی ہیں

"جنرل منیجر کمرشل لاہور"

باجازت امور عامہ

## قطعات زمین قابل فروخت

آٹھ قطعات زمین قابل فروخت ہیں۔ رقبہ دس دس مرلہ سے کچھ زیادہ ہے۔ ان میں سے چھ قطعات کو دو طرف راستے ہیں آبادی کے درمیان ریلوے سٹیشن قادیان سے قریباً پانچ منٹ کا راستہ ہے۔ سالم رقبہ اکٹھا بھی فروخت ہو سکتا ہے۔ قیمت بلحاظ پیمائش ایک سو روپیہ فی مرلہ ہے

**شیخ عطاء اللہ پنشنر**
**دار الفضل قادیان**

دو مفید ٹریکٹ

## شان محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
(و)
## عروج احمدیت

مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کے موقع پر جو تقریر خاتم النبیین کا مفہوم دیگر آیات قرآنیہ کی روشنی میں کی "شان محمد" کے نام سے شائع ہوئی تھی وہ احباب کے تقاضے سے بعد نظر ثانی دوسری بار شائع کی گئی ہے نیز مولوی صاحب موصوف کا سابقہ مقبول عام لیکچر جو "عروج احمدیت" کے نام سے چھپا تھا۔ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ احباب کتاب فی عدد ۱۲/ روپیہ سو بارہ روپیہ اور ۱۰۰ نسخہ ۲۳/ روپیہ طلب فرمائیں۔

صالح محمد مولوی فاضل معرفت تجارت مغربی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**میکسیکو ۲۴ ستمبر۔** امریکہ میں چاندی کے نئے نرخوں کے پیش نظر میکسیکو کے بنک نے چاندی کے سکے دینے کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ چاندی کے نئے نرخوں کے نتیجہ میں لیپو (سکہ) کی قیمت ۲۷ سینٹ ہو گئی ہے۔ نئے نرخوں سے پہلے اسکی قیمت ۲۰ سینٹ تھی۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** برطانیہ کے دفتر خارجہ نے فیلڈ مارشل سر ہنری ولسن کو ہدایت کی ہے۔ کہ انہوں نے اخبار "بالٹی مور" کو جو انٹرویو دیا ہے۔ اس کی رپورٹ پیش کریں۔ اخبار مذکور کے بیان کے مطابق سر ہنری ولسن نے کہا۔ کہ روس ملک گیری کے ارادے رکھتا ہے۔ دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سر ہنری ولسن کا بیان برطانوی گورنمنٹ کی رائے کو ظاہر نہیں کرتا۔

**واشنگٹن ۲۴ ستمبر۔** فیلڈ مارشل سر ہنری ولسن نے جو برطانوی سٹاف مشن کے چیف افسر ہیں۔ جنرل میکارتھر کے حالیہ اعلان کے مطابق اخبار "بالٹی مور" کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ کہ امریکہ جاپان سے اپنی فوجوں کو وسیع پیمانہ پر ہٹا کر روس کے لئے کھلا میدان چھوڑ دیگا۔ روس کو آئندہ پانچ سال میں ایٹم بم کے راز کا علم ہو جائیگا۔ اور اگر وہ اس سلسلے میں تحقیق کرے۔ (اور قدرتی طور پر وہ ضرور تحقیق کرے گا) تو وہ ایٹم بم کو ترقی دے سکتا ہے۔ سر ہنری ولسن نے مزید کہا۔ مجھے بلقان کے ممالک کے متعلق بہت زیادہ تشویش اور پریشانی ہے۔ اگر امریکہ نے یورپ میں اپنے فوجی اثر و رسوخ کو کم کر لیا۔ تو کوئی طاقت روس کو یورپ میں اقتدار حاصل کرنے سے روک نہ سکے گی۔ امریکہ اپنے آپ کو کمزور بنا کر روس کے مقابلے میں کچھ بھی حاصل نہ کر سکے گا۔ مارشل سٹالن کو جو علاقہ بھی مفید نظر آئے گا۔ اس پر وہ اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** جاپان پر قبضہ کرنے والی اتحادی فوجوں کے حکام نے جاپان کے تمام جنگی مجرموں کی گرفتاری کے لئے وسیع پیمانہ پر مہم شروع کر دی ہے۔ جنگی مجرموں میں اعلیٰ ترین افسر بھی ہیں۔ جنہوں نے جاپان کی جارحانہ پالیسی مرتب کی۔ چھوٹے کمانڈر بھی ہیں۔ جنہوں نے اس پالیسی پر عمل کیا۔ اور قلیل مدت کے لئے نظر بند کیمپوں پر حکمرانی کی۔

**ٹوکیو ۲۴ ستمبر۔** "خدا کے بیٹے" ہیروہیٹو کی دست برداری کے سلسلے پر جاپانی اور امریکی حلقوں میں سوچ بچار کیا جا رہا ہے۔ شہنشاہ کی پوزیشن کے متعلق یہاں اور بیرونی ممالک میں اس قدر بحث کی جا چکی ہے۔ کہ کچھ جاپانی افسروں کو یہ محسوس ہونے لگا ہے۔ کہ صرف اس کے مستعفی ہو جانے ہی سے فضا صاف ہو سکتی ہے۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** یہ اطلاع آچکی ہے۔ کہ لارڈ ہاہا کو سزائے موت کا حکم ہوا ہے۔ اب تازہ اطلاع ہے۔ کہ اس نے سزائے موت کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

**مونٹریل ۲۴ ستمبر۔** برطانیہ کے دو باربردار جہاز کینیڈا سے مال لیکر کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ ان دونوں جہازوں میں پندرہ ہزار ٹن سامان ہے۔ اس سامان کو ہندوستان کے سپلائی مشن نے کینیڈا میں خریدا تھا۔

**چنگکنگ ۲۴ ستمبر۔** حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ نے چین کو کچھ جنگی جہاز۔ چار تباہ کن جہاز اور آبدوزوں کا تعاقب کرنے والے چار جہاز دیدیئے ہیں۔ جو آئندہ چھ ہفتوں کے اندر چین کی بندرگاہوں میں پہنچ جائینگے۔

**بلغراد ۲۴ ستمبر۔** سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ڈاکٹر ایوان سوبک بیمار ہو گئے ہیں۔ آپ کی جگہ مارشل ٹیٹو کو قائم مقام وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** گورنر بنگال آجکل یہاں آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے وزیر اعظم ایٹلی سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس اور نائب وزیر ہند مسٹر آرتھر ہنڈرسن سے بھی مل چکے ہیں۔ دیگر بڑے بڑے وزراء سے بھی جلد ملاقات کریں گے۔

**نئی دہلی ۲۴ ستمبر۔** سبھاش بوس کی فوج کے جن افسروں اور سپاہیوں کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں مسٹر عبد القادر سابق جسٹس لاہور ہائیکورٹ کا لڑکا کیپٹن شاہنواز بھی شامل ہے۔ کورٹ مارشل میں جن تین اشخاص کو سب سے پہلے پیش کیا جا رہا ہے۔ ان میں کیپٹن شاہنواز کے علاوہ دو اور پنجابی نوجوان ہیں۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ وزراء خارجہ کی میٹنگ کامیابی سے نہیں چل رہی روسی وزیر خارجہ مولوٹوف کے ساتھ بات چیت کے بعد نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ میٹنگ میں کئی جھگڑے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور ایسی تجاویز پر بحث کی جا رہی ہے۔ جن کے متعلق صاف دکھائی دے رہا ہے۔ کہ ممبران کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکیں گے۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں روسی تجاویز کی بنا پر فن لینڈ اور رومانیوں سے صلح ناموں کے اصولوں پر بحث ہوتی رہی۔ برطانوی ڈیلیگیشن نے بھی ان ممالک سے معاہدوں کے لئے تجاویز پیش کیں۔ لیکن امریکہ نے صرف رومانیہ سے صلحنامے میں دلچسپی لی۔

**سپین ۲۴ ستمبر۔** معلوم ہوا ہے۔ کہ عالمگیر ٹریڈ یونین کانفرنس میں میکسیکو کا نمائندہ یہ تجویز پیش کریگا۔ کہ تمام گورنمنٹیں سپین کا اقتصادی بائیکاٹ کر دیں۔ تاکہ جنرل فرانکو مستعفی ہونے کے لئے مجبور ہو جائے۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** ٹریبیون نے بنگال میں قلت خوراک کی رپورٹوں پر رائے زنی کرتے ہوئے حکومت ہند کے فوڈ ممبر کے اس اعلان پر اظہار تشویش کیا ہے۔ کہ بنگال سے ایک لاکھ ٹن چاول قلت والے صوبوں کو بھیجا جائیگا۔ اس اخبار نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ حکومت ہند کو احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ ورنہ پھر قحط پڑ جائیگا۔

**بمبئی ۲۴ ستمبر۔** آج تیسرے پہر کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ہوا۔ جس میں بعض تدبیروں اور معاملوں پر دو گھنٹہ تک بحث ہوتی رہی۔ آج ورکنگ کمیٹی کا بھی جلسہ ہوا۔ یہ دونوں جلسے برلا ہوس میں ہوئے۔ جلسہ کے بعد گاندھی جی سے مولانا ابوالکلام آزاد نے گفتگو کی۔ اس کے بعد گاندھی جی پونا روانہ ہو گئے۔

آج کے اجلاس میں جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں اور مزدوروں کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں کہا گیا۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ اب جبکہ جنگ ختم ہو گئی ہے۔ اور وہ لوگ جو جنگ سے واپس آرہے ہیں۔ ان کے لئے کام مہیا کیا جائے۔ اور انہیں اچھی اچھی ملازمتیں دلائی جائیں۔ اور قومی سدھار کے لئے ان لوگوں سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس مقصد کے لئے بہت احتیاط کے ساتھ سکیمیں بنانے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں حکومت جو کام کر رہی ہے۔ وہ تسلی بخش نہیں ہے۔

**علی گڑھ ۲۴ ستمبر۔** سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نوابزادہ لیاقت علی خاں نے علیگڑھ یونیورسٹی کے طالبعلموں کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے مطلب کی وضاحت کی۔ آپ نے کہا۔ کہ ان علاقوں میں جہاں مسلمانوں کی کثرت ہے۔ وہاں آزاد اور خود مختار حکومت جمہوری طرز پر قائم کی جائے۔ آپ نے کہا۔ کہ کانگرس کے موجودہ ریزولیوشن سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ کانگرس ہندوستان کو ٹکڑے کرنے کے خلاف ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ لوگوں کو اپنے فیصلے آپ کرانے کا حق نہ ہوگا۔ آپ نے کہا۔ کہ لارڈ ویول جو تجاویز لائے ہیں۔ وہ بالکل وہی ہیں۔ جو کرپس لائے تھے۔ جن کو مسلم لیگ نے اس وقت رد کر دیا تھا۔ اب ان سے کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔

**لنڈن ۲۴ ستمبر۔** آج پھر پانچ بڑے ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس ہوئی۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ایٹلی سے بہت دیر تک بات چیت کی۔ اور ان مشکلوں کے متعلق جو اس کانفرنس کے دوران میں پیدا ہو گئیں۔ مشورہ طلب کیا۔

**ٹوکیو** جاپان کے وزیر اعظم ہیگاشی کونی نے روسی اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ جاپان کو بہت بری طرح ہار ہوئی ہے۔ اور اس کو اب بہت زیادہ مشکلات پیش آرہی ہیں۔ لیکن یہ اس بات کی گارنٹی ہے۔ کہ جاپان پھر کبھی جنگ کرنے کی جرأت نہ کریگا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس لڑائی کی ذمہ واری ان فوجی افسروں پر ہے۔ جنہوں نے شہنشاہ کو صحیح حالات کی اطلاع نہ دی۔

**ٹوکیو ۲۴ ستمبر۔** معلوم ہوا ہے۔ کہ جنرل میکارتھر عنقریب شہنشاہ جاپان سے ملاقات کرینگے۔ اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ شہنشاہ نے تخت چھوڑ

**نئی دہلی ۲۴ ستمبر۔** ہندوستان میں باہر سے آنے والی چیزوں پر کنٹرول نرم کر دیا گیا ہے۔ جو اشیاء ہندوستان سے باہر بھیجی جائینگی۔ ان کے متعلق اس امر کو مدنظر رکھا جائیگا۔ کہ ہندوستان میں ان کی کمی تو نہیں ہے۔